More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (پہلا سبق)

اَلْمَصِيْفُ

(گرمی کا موسم)

استاد صاحب آٹھویں جماعت کے کلاس روم میں داخل ہوئے اور بلند آواز سے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ (تم پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں)

طلبہ نے جواب دیتے ہوئے کہا: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ (اور آپ پر بھی سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں)

استاد: تمہاری صبح کیسی ہوئی؟

طلبہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہماری صبح بہت خوشگوار اور عافیت کے ساتھ ہوئی۔

استاد: تمہاری گرمیوں کی چھٹیاں کس طرح گزریں؟ اس بات کا جواب تم سب لوگ نمبر وار دو، ہاں حامد! سب سے پہلے تم اس کا جواب دو۔

حامد: میں نے اپنی چھٹیاں اپنی دادی کے گھر میں گزاریں، وہ بیمار تھیں، گھر کے کاموں میں، میں نے اپنی دادی کا ہاتھ بٹایا۔

استاد: (مسکراتے ہوئے) میرے پیارے بیٹے! تم نے بہت اچھا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں برکت ڈالے اور تمہیں اس قدر اجر و ثواب عطا فرمائے کہ وہ کبھی ختم نہ ہو۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

استاد: تم میں سے کون کون گرمیوں کے موسم میں سیر وتفریح کے لیے گیا؟

خالد: میں سیر وتفریح کے لیے گیا، اے اُستاد! اپنے گھر والوں کے ساتھ میں سرد علاقوں میں گیا اور وہاں ٹھنڈی ہواؤں کے مزے لیے، وہاں گھرے گھرے بادل دن بھر سورج کو ڈھانپے رہتے ہیں، بیس دن تک سورج دیکھنے میں نہیں آیا۔

استاد: کیا تم نے پہاڑوں پر برف دیکھی؟

خالد: جی ہاں، اے استاد! میں نے پہاڑوں پر برف گرتی دیکھی، آبشاروں اور نہروں میں بھی برف جمی ہوئی تھی۔ میں پہاڑوں پر چڑھا بھی وہاں ہر طرف برف ہی برف نظر آرہی تھی، وہاں خشک میوے، چائے اور کھانے سے بھی لطف اندوز ہوا۔

استاد: بے شک اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے کائنات میں بہت ہی عمدہ عمدہ چیزیں پیدا کیں اور کئی چیزیں بنائیں اور تابع کر دیا جو کچھ دنیا میں ہے سب کچھ انسان کے لیے تاکہ وہ اس کی خدمت کریں اور انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (نئے الفاظ)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِدَّخَرْتَ	تونے ذخیرہ کیا	يَنْقُلُ	ختم ہوتا ہے
تَسْتُرُ	چھپاتا ہے	اَلْمَحْفُوْفَةُ	احاطہ کیا ہوا
اَلْمُكَسَّرَاتُ	خشک میوے	اَلْأَطْعِمَةُ	خوراک
أَبْدَعَ	ایجاد کیا		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبرا: أَجِبْ\أَجِيبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:
مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

(۱) كَيْفَ قَضٰى حَامِدٌ أَيَّامَ الْعُطْلَةِ؟
حامد نے چھٹیوں کے دن کیسے گزارے؟

جواب: قَضٰى حَامِدٌ أَيَّامَ الْعُطْلَةِ فِي بَيْتِ جَدَّةٍ وَجِدِّهٖ كَانَ مَرِيْضاً فَسَاعِدِهَا فِي شُوُؤنِ الْبَيْتِ۔
حامد نے چھٹیوں کے دن اپنی دادی کے گھر میں گزارے، وہ بیمار تھیں اس نے گھر کے کاموں میں اپنی دادی کی مدد کی۔

(۲) مَاذَا قَالَ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمَلِ حَامِدٍ؟
استاذ نے حامد کے عمل کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: أَحْسَنْتَ يَابُنَيَّ بَارَكَ اللهُ فِيْكَ وَادَّخَرْتَ لِنَفْسِكَ ثَوَابًا لَا يَنْقُدُ۔
بہت اچھے اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں برکت ڈالے اور تمہیں اتنا ثواب عطا فرمائے کہ وہ کبھی ختم نہ ہو۔

(۳) مَنْ ذَهَبَ إِلَى الْمَصِيْفِ؟
گرمی کے موسم میں کون گیا؟

جواب: ذَهَبَ خَالِدٌ إِلٰى زَارَ الْمَصِيْفِ۔
خالد سیر و تفریح کے لیے گرمی کے موسم میں گیا۔

(۴) بِمَ تَمَتَّعَ خَالِدٌ؟
خالد نے کس چیز کا فائدہ حاصل کیا؟

جواب: تَمَتَّعَ خَالِدٌ بِالْجَوِّ الْبَارِدِ وَكَانَتِ الْغُيُوْمِ كَثِيْفَةً تَسْتُرَ الشَّمْسَ تَمَاماً۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

خالد نے ٹھنڈی ہوا، بادلوں کو دیکھا اور سورج مکمل بادلوں میں چھپا ہوا کا نظارہ دیکھا۔

(۵) مَامَعنَى الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ؟ مندرجہ ذیل الفاظ کے کیا معنی ہیں؟

ادخرت۔ ینفد۔ الاطعمة

جواب: ادخرت — تو نے ذخیرہ کیا

ینفد — ختم ہوتا ہے

الاطعمه — خوراک

اَلتَّدرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

سوال نمبر ۲:

(۱) أَصبَحنَا فِي نِعمَةٍ وَعَافِيَةٍ۔

(۲) وَادَّخَرتَ لِنَفسِكَ ثَوَابًا لَايَنفَدُ۔

(۳) رَأَيتُ الثُّلُوجَ المتساقطة فَوقَ الجِبَالِ۔

(۴) خَلَقَ الانسان لِعِبَادَتِهِ۔

اَلْقَاعِدَةُ قواعد (گرامر)

جملہ: جملہ ایسا مرکب ہے جو چند کلمات سے مل کر بنتا ہے اور پورے معنی دیتا ہے۔

جملہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کی ابتدا اسم سے ہو۔ جیسے: اَلطَّالِبُ نَاجِحٌ۔

جملہ اسمیہ کے دو جزء (حصے) ہوتے ہیں۔ پہلے جزء کو "مبتدا" اور دوسرے جزء کو "خبر" کہتے ہیں۔

جیسے اَلْمُعَلِّمُ قَائِمٌ میں اَلْمُعَلِّمُ "مبتدا" اور قَائِمٌ "خبر" ہے۔

جملہ اسمیہ کا اعراب:

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ (یعنی دونوں پر پیش آئے گا)

(۲) جملہ اسمیہ میں خبر، مفرد بھی ہو سکتی ہے اور جملہ کی صورت میں بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) مفرد، تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث میں مبتدا اور خبر دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے یعنی اگر مبتدا مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہوگی، اسی طرح تمام مذکورہ چیزوں میں۔

جیسے: اَلْبِنْتُ قَائِمَةٌ (لڑکی کھڑی ہے) اَلرَّجُلَانِ ضَاحِكَانِ (دو آدمی ہنس رہے ہیں)

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

سوال نمبر۳: اِقْرَأْ/اِقْرَئِي الْقِطْعَةَ التَّالِيَةَ وَاسْتَخْرِجْ / اسْتَخْرِجِي الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِي فِي الْقَائِمَةِ:

ترجمہ: مندرجہ ذیل حصہ کو پڑھیے اور اس سے مبتداء اور خبر بتائیے۔

اَلْقِطْعَةُ	اَلْمُبْتَدَأُ	اَلْخَبَرُ
طَلَعَ الْفَجْرُ وَالْأَطْفَالُ نَائِمُونَ فِي غُرَفِهِمْ. وَالْأَبُ يَسْتَعِدُّ	الْفَجْرُ الْأَطْفَالُ الْأَبُ	طَلَعَ نَائِمُونَ يَسْتَعِدُّ
لِلذَّهَابِ إِلَى الْمَكْتَبِ. وَالْأُمُّ تُعِدُّ لَهُ الْفُطُوْرَ	الْمَكْتَبِ الْأُمُّ	تُعِدُّ الْفُطُوْرَ
اَلْجَدُّ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ يَقْرَأُ الْجَرِيدَةَ. وَالْجَدَّةُ جَالِسَةٌ	اَلْجَدَّةُ الْجَرِيْدَةَ	جَالِسٌ يَقْرَأُ
بِجِوَارِهَا تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ. وَالْقِطَّةُ تَلْعَبُ بِجِوَارِهِمَا	الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ الْقِطَّةُ	تَتْلُوا تَلْعَبُ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

سوال نمبر ۴:۔

(الف): ضَعْ/ضَعِي الْخَبَرَ الْمُنَاسِبَ فِي الْفَرَاغَاتِ مِمَّا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ.

بریکٹ میں دیئے گئے الفاظ مناسب خالی جگہوں میں لگائیے۔

(۱) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...... صَادِقٌ ...... (صَادِقٌ، صَادِقَانِ)

(۲) اَلْأَبُ .... غَاضِبٌ .... (غَاضِبُوْنَ، غَاضِبٌ)

(۳) اَلْأَطْفَالُ .... لَاعِبُوْنَ .... (لَاعِبَانِ، لَاعِبُوْنَ)

(۴) اَلْمُعَلِّمَاتُ .... جَالِسَاتٌ .... (جَالِسَاتٌ، جَالِسَةٌ)

(۵) اَلْمَرْأَتَانِ .... سَافِرَتَانِ .... (سَافِرَةٌ، سَافِرَتَانِ)

(ب): عَيِّنْ/عَيِّنِي الْمُذَكَّرَ وَالْمُؤَنَّثَ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ وَاكْتُبْهَا/اكْتُبِيهَا فِي الْقَائِمَةِ:

غُرْفَةٌ ـ رَجُلٌ ـ مِسْطَرَةٌ ـ تِلْمِيذٌ ـ طَلَّاسَةٌ ـ يَوْمٌ ـ أُسْتَاذٌ ـ قَلَمٌ ـ كُرَّاسَةٌ ـ بَابٌ

اَلْمُذَكَّرُ	اَلْمُؤَنَّثُ
رَجُلٌ	غُرْفَةٌ
تِلْمِيذٌ	مِسْطَرَةٌ
يَوْمٌ	طَلَّاسَةٌ
أُسْتَاذٌ	كُرَّاسَةٌ
قَلَمٌ	

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

	باب ۵

اَلتَّدرِیبُ الخَامِسُ (پانچویں مشق)

سوال نمبر ۵:۔

(الف) تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل کو عربی میں ترجمہ کیجیے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ سعید اپنے گھر والوں کے ساتھ کراچی گیا۔

عربی: ذَهَبَ سَعِيْدٌ مَعَ الْعَائِلَةِ إِلَى كَرَاتَشِيْ۔

۲۔ عبداللہ اپنے والد کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتا ہے۔

عربی: يُصَلِّيْ عَبْدُاللّٰهِ مَعَ أَبِيْهِ صَلٰوةَ الْفَجْرِ۔

۳۔ فاطمہ آٹھویں جماعت میں پڑھتی ہے۔

عربی: تَقْرَءُ فَاطِمَةُ فِي الصَّفِّ الثَّامِنِ۔

۴۔ بچے میدان میں کھیل رہے ہیں۔

عربی: يَلْعَبُوْنَ الْأَطْفَالَ فِي الْمَيْدَانِ۔

۵۔ طالبات محنتی ہیں۔

عربی: تَجْتَهِدُوْنَ طَالِبَاتٍ جِدًّا۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

پڑھئے اور اپنی کاپی میں خوشخط لکھیے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

أُحِبُّ مَدْرَسَتِيْ وَوَطَنِيْ وَأُسْرَتِيْ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ (دوسرا سبق)

اَلْمَنَاطِقُ الشِّمَالِيَّةُ

شمالی علاقہ جات

اسلامی جمہوریہ پاکستان اپنی جغرافیائی موجودگی اور حسین وجمیل مناظر کے سبب ایک ممتاز مقام کا حامل ملک ہے۔اس کے اطراف میں مختلف قسم کے فطری مناظر، ساحل سمندر تک پھیلے ہوئے ہیں۔شمالی علاقہ جات میں پہاڑی سلسلے، دریا اور چشمے پائے جاتے ہیں۔

شمالی علاقہ جات کے مشہور شہروں میں گلگت سب سے زیادہ مشہور ہے، گرمیوں میں یہاں کا موسم بہت خوشگوار رہتا ہے۔ بلند و بالا پہاڑوں اور اپنے نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت مناظر کی وجہ سے بہت زیادہ مشہور ہے۔اس کے حسین مناظر اور اس کی خوشگوار اور ٹھنڈی آب وہوا کا مقابلہ کوئی دوسرا علاقہ نہیں کرسکتا۔

وادئ ہنزہ: وادی ہنزہ شاہراہ قراقرم پر واقع ہے جو پاکستان اور چین کے درمیان رابطہ کا بہترین ذریعہ ہے۔اس وادی میں بلند و بالا پہاڑ موجود ہیں۔سال بھر یہ وادی برف سے ڈھکی رہتی ہے۔اس وادی کا مرکزی شہر "کریم آباد" ہے۔ یہ وادی دنیا بھر میں اپنے حسین مناظر، صحت بخش آب و ہوا، میوہ جات کی کثرت، بلند و بالا پہاڑ اور شیریں اور ٹھنڈے میٹھے پانی کے چشموں کے سبب اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ موسم گرما میں مقامی اور دنیا بھر کے سیاح وادئ ہنزہ کی سیر وتفریح کرنے آتے ہیں۔ اسکردو! اسکردو شہر وادی اسکردو میں شمالی پاکستان میں دریائے سندھ اور سکر کے سنگھم پر واقع ہے۔ یہ بلتستان کا مرکزی علاقہ ہے اور سطح سمندر سے ۲۵۰۰ میٹر بلند ہے اور بلند و بالا پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

موسم گرما میں یہاں کا موسم بہت خوشگوار اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ سردیوں میں تو ٹھنڈ کی وجہ سے پانی بھی جم جاتا ہے۔ یہ علاقہ اپنی کشش اور طرح طرح کے لذیذ پھلوں کے لئے مشہور ہے۔ اسکردو، ایک ایسا پُر کشش شہر ہے جو یورپی سیاحوں کو بھی اپنی طرف کھینچتا ہے۔ پاکستان کے مختلف گرم علاقوں کے رہنے والے لوگ بھی کثرت سے یہاں کے خوش گوار موسم سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيهَا (مشکل الفاظ اور ان کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلْخَلَّابَةِ	حیران کردینے والی چیزیں	مُحَاطَه	احاطہ کیا ہوا
أَرْجَاء	کنارے	مُنَاخ	موسم
اَلْيَنَابِيعِ	چشمے	اَلْجَذَّابَةِ	پُر کشش
شَاهِقَه	بلند وبالا	اَلدُّوَلُ الْأُوْرُبِيَّةُ	یورپی ممالک
اَلْعَذْبَةِ	میٹھا	اَلسَّاخِنَةُ	گرم
اَلْمَحَلِّيِّيْنَ	مقامی		

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقی سوالات)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

سوال نمبر ۱: أَجِبْ/أَجِيبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(۱) بِمَ تُعْرَفُ الْمَنَاطِقُ الشِّمَالِيَّةُ؟

شمالی علاقہ جات کس وجہ سے مشہور ہیں؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جواب: (۱) اَلْمَنَاطِقُ الشِّمَالِيَّةُ مَعْرُوْفَة بسلسلة من الجبال وَالْأَنْهَار وَالْيَنَابِيْع۔

شمالی علاقہ جات، پہاڑی سلسلہ، دریا اور چشموں کی وجہ سے مشہور ہے۔

(۲) أُكْتُبْ أَسْمَاءَ الْمُدُنِ الشِّمَالِيَّةِ فِيْ بَاكِسْتَان۔

شمالی علاقہ جات کے شہروں کے نام لکھیے۔

جواب: مَدِيْنَةُ جلجلت، وَادِيْ هُنْزَة، مَرْكَزهُ مَدِيْنَة، كَرِيْم آباد، مَدِيْنَةُ اِسكَردو۔

گلگت، وادی ہنزہ مرکزی شہر ہے، کریم آباد اور اسکردو شہر ہے۔

(۳) بِمَ تَمْتَازُ جِلْجِتُ؟

گلگت کس وجہ سے ممتاز ہے؟

جواب: مَدِيْنَةُ جِلْجِتُ، وَهِيَ مِنْ اَجْمَلِ الْمَصَايِفِ فِيْ بَاكِسْتَانَ وَهِيَ مَعْرُوْفَةٌ بِحُسْنِهَا وَجِبَالِهَا الْعَالِيَةِ وَطَبِيْعَتِهَا الْخَلَّابَةِ وَجَوِّهَا الْبَارِدِ۔

گلگت شہر اور یہاں گرمیوں میں پاکستان میں خوشگوار موسم رہتا ہے اور یہ اپنی خوبصورتی میں مشہور ہے اور اس کے بلند و بالا پہاڑ ہیں اور اس کی وادی برف سے ڈھکی رہتی ہے۔

(۴) مَا هُوَ مَرْكَزُ وَادِيْ هُنْزَةَ؟

وادئ ہنزہ کا مرکزی شہر کونسا ہے؟

جواب: مَرْكَزُ وَادِيْ هُنْزَةَ كَرِيْمَ آبَادِ۔

وادئ ہنزہ کا مرکزی شہر کریم آباد ہے۔

(۵) مَا مَعْنَى الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مندرجہ ذیل الفاظ کے کیا معنی ہوتے ہیں؟

جواب: اَلْيَنَابِيعُ چشمے، اَلثُّلُوجُ برف باری اَلْخَلَّابَةُ حیران کردینے والی چیزیں

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ/اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ (خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔)

(۱) وَهِيَ مِنْ ___اَجْمَلِ___ الْمَصَايِفِ فِي بَاكِسْتَانَ.

اور گرمیوں کے موسم میں پاکستان میں خوشگوار موسم رہتا ہے۔

(۲) يَقَعُ وَادِي هُنْزَةَ عَلَى ___طَالِعَة___ قَرَاقَرَمِ.

وادی ہنزہ شاہراہ قراقرم پر واقع ہے۔

(۳) يَقَعُ إِسْكَرْدُو عَلَى ارْتِفَاعِ ___اَلْفَيْنِ وَخَمْسِ مِائَة (۲۵۰۰)___ مِتْرٍ مِنْ سَطْحِ الْبَحْرِ.

اسکردو ۲۵۰۰ گز بلند سطح سمندر پر واقع ہے۔

(۴) تَجْذِبُ مَدِينَةُ إِسْكَرْدُو ___اَلسِّيَاحِيْنَ___ الْأَجَانِبَ.

اسکردو سیاحوں کے لیے پُرکشش شہر ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

سوال نمبر ۳: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُنَاسِبَةِ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

تَتَمَيَّزُ اَلْخَلَّابَةُ اَلْمَصَايِفِ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

تَتَمَيَّزُ	تَتَمَيَّزُ جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَان الْإِسْلَامِيَّةُ بِتَنَوُّعِهَا الْجُغْرَافِي. اسلام جمہوریہ پاکستان جغرافیائی لحاظ سے ممتاز ملک ہے۔
اَلْخَلَّابَةُ	جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَان الْإِسْلَامِيَّةُ بِمَنَاظِرِهَا الْخَلَّابَةِ. اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مناظر حیران کر دینے والے ہیں۔
اَلْمَصَايِفِ	جِلْجِتْ أَجْمَلُ الْمَصَايِفِ فِي بَاكِسْتَان گلگت شہر میں خوشگوار موسم رہتا ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

سوال نمبر ۴: (الف) ضَعْ / ضَعِي الْخَبَرَ الْمُنَاسِبَ مِنَ الْقَائِمَةِ فِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

Box میں دیے گئے مناسب الفاظ سے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

إِخْوَةٌ طَالِعَةٌ مُثْمِرَةٌ نَظِيفَةٌ نُورٌ

جواب: (۱) اَلْحَدِيقَةُ ____مُثْمِرَةٌ____

باغ پھل دار ہے۔

(۲) كُرَّاسَةُ الطَّالِبِ ____نَظِيفَةٌ____

طلبہ کی کرسی صاف ہے۔

(۳) اَلْعِلْمُ ____نُورٌ____

علم روشنی ہے۔

(۴) اَلشَّمْسُ ____طَالِعَةٌ____

سورج روشن ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۵) اَلْمُؤْمِنُوْنَ ___ أُخُوَّةٌ

مؤمن بھائی بھائی ہیں۔

(ب) ضَعْ /ضَعِي الْخَبَرَ الْمُنَاسِبَ مِنَ الْقَائِمَةِ فِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

(۱) اَلنَّخْلَة ___ ثَمَرُهَا نَاضِجٌ۔ کھجور کا پھل پکا ہے۔

(۲) اَلْوَرْدَة ___ لَوْنُهَا جَمِيْلٌ۔ گلاب کا رنگ خوبصورت ہے۔

(۳) اَلْآب ___ شَيْخٌ كَبِيْرٌ۔ باپ بہت بوڑھے ہیں۔

(۴) الصبر ___ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ۔ صبر کامیابی کی چابی ہے۔

(۵) السيارات ___ مُسْرِعَاتٌ۔ گاڑیاں تیز دوڑتی ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

سوال نمبر ۵: صَحِّحْ /صَحِّحِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) باغ میں کھجور کا درخت ہے۔ (۱) فِي الْحَدِيْقَةِ شَجَرَةُ النَّخْلَةِ

(۲) لڑکیوں کا اخلاق پاکیزہ ہے۔ (۲) خُلُقُ الْبَنَاتِ جَمِيْلَةٌ

(۳) دسترخوان پر انگوروں کا خوشہ ہے۔ (۳) عَلَى الْمَائِدَةِ سُنْبُلِ الْعِنَبِ۔

اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

فِي كُلِّ شَيْءٍ لَهُ آيَةٌ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ الْوَاحِدُ

عِنْدَ الْخَطَإِ أَقُوْلُ: اَنَا آسِفٌ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق)

اَلشِّتَاءُ (سردی کا موسم)

بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا اور اسے سورج کے گرد گھومنے والا بنایا جس کے نتیجے میں سال میں چار موسم بنے، وہ موسموں کو معتدل رکھتا ہے جس سے طرح طرح کی فصلیں پیدا ہوتی ہیں، یہ موسموں کی رنگارنگی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہے، سال کے چار موسم یہ ہیں:

۱۔ بہار: سال کے چار موسموں میں سے ایک موسم بہار ہے، اس کی ابتداء مارچ کے مہینے سے ہوتی ہے اور اس میں موسم معتدل رہتا ہے۔

۲۔ گرمی کا موسم: یہ سال کے سخت موسموں میں سے ہے، اس کی ابتدا جون سے ہوتی ہے۔

۳۔ سردی کا موسم: یہ سال کا آخری موسم ہے، یہ خزاں کے موسم کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے۔

پس ان چاروں موسموں میں سے ہر ایک موسم اپنی جگہ پر ضروری اور اچھا ہے۔

سردی کا موسم سال کے بہترین موسموں میں سے ہے، اس موسم میں بہت زیادہ ٹھنڈ ہوتی ہے، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں، اکثر و بیشتر سورج بھی بادلوں میں چھپ جاتا ہے اور بارش بھی ہونے لگتی ہے، پہاڑی علاقوں میں کبھی کبھی برف باری بھی ہونے لگتی ہے، اس موسم میں راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔

لوگ شدید سردی سے بچاؤ کا بہت زیادہ اہتمام کرتے ہیں، اونی کپڑے پہنتے ہیں،

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہاتھوں میں دستانے، پیروں میں جرابیں اور باقی جسم کو کوٹ اور جیکٹ سے ڈھانپے رکھتے ہیں،
اس موسم میں ٹھنڈ کی وجہ سے کئی بیماریاں بھی ظاہر ہوجاتی ہیں جیسے کھانسی، نزلہ، زکام وغیرہ۔

کچھ لوگ شدید سردی کی وجہ سے ایسے علاقوں کی طرف نقل مکانی کر جاتے ہیں جہاں کی آب وہوا معتدل ہو، اسی طرح بعض پرندے بھی سرد علاقوں سے معتدل آب وہوا کے علاقوں میں نقل مکانی کر جاتے ہیں۔

اَلْکَلِمَاتُ وَمَعَانِیْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
رُبَّمَا	اکثر	اَلْمَلَابِسُ الصُّوْفِیَّةُ	اونی کپڑے
تَهْطِلُ الْأَمْطَارُ	بارش برستی ہے	اَلْقَفَافِیْزُ	دستانے
تَتَسَاقَطُ	پے درپے گرتی ہے	اَلْمَعَاطِفُ	کوٹ جیکٹ
یَهْتَمُّوْنَ	وہ اہتمام کرتے ہیں	اَلزُّكَامُ	زکام
وِقَایَةٌ	بچنے کا ذریعہ		

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقی سوالات)

اَلتَّدْرِیْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

سوال نمبر ۱: أَجِبْ/أَجِیْبِیْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

۱۔ كَمْ فَصْلًا فِی السَّنَةِ؟

سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟

جواب: فِی السَّنَةِ فُصُوْلٌ أَرْبَعَةٌ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔

۲۔ مَاهِيَ الْأَمْرَاضُ الَّتِي تَظْهَرُ فِي الشِّتَاءِ؟

سردی کے موسم میں کونسی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں؟

جواب: فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ تَظْهَرُ بَعْضُ الْأَمْرَاضِ الْبَرْدِ مِثْلَ السُّعَالِ وَالرَّشْحِ وَالزُّكَامِ۔

سردی کے موسم میں بعض بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں جیسے کھانسی، نزلہ اور زکام۔

۳۔ مَاذَا يُلْبَسُ فِي الشِّتَاءِ؟

سردی کے موسم میں کیا پہنتے ہیں؟

جواب: يَلْبِسُوْنَ الْمَلَابِسَ الصُّوْفِيَة وَالْقَفَافِيْزُ وَالْجَوَارِبَ وَالْمَعَاطِفَ۔

سردی کے موسم میں گرم کپڑے، دستانے، جرابیں اور کوٹ پہنتے ہیں۔

۴۔ أَيْنَ يَنْتَقِلُ بَعْضُ النَّاسِ مِنَ الْمَنَاطِقِ الْبَارِدَةِ فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ؟

سردی کے موسم میں بعض کہاں نقل مکانی کر جاتے ہیں؟

جواب: يَنْتَقِلُ بَعْضُ النَّاسِ مِنَ الْمَنَاطِقِ الْبَارِدَةِ إِلَى الْمَنَاطِقِ الْمُعْتَدِلة فِي الشِّتَاءِ۔

بعض لوگ سردی کے موسم میں معتدل آب وہوا کے علاقوں میں نقل مکانی کر جاتے ہیں۔

۵۔ مَتَى يَبْدَأُ فَصْلُ الصَّيْفِ؟

گرمی کا موسم کب شروع ہوتا ہے؟

جواب: يَبْدَأُ فَصْلُ الصَّيْفِ مِنْ شَهْرِ يُوْنِيُو۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

گرمی کا موسم جون کے مہینے میں شروع ہوتا ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

خالی جگہوں کو سبق میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

۱۔ تَخْتَفِي ____اَلشَّمْسُ____ فِي الْغُيُومِ۔

سورج بادلوں میں چھپ جاتا ہے۔

۲۔ وَأَحْيَانًا ____تَتَسَاقَطُ____ الثُّلُوجُ۔

کبھی کبھی پے درپے برف گرتی ہے۔

۳۔ فَيَلْبَسُونَ ____اَلْمَلَابِسَ____ الصُّوفِيَّةَ۔

پس وہ اُون کا لباس پہنتے ہیں۔

۴۔ اَلْفُصُولُ الْأَرْبَعَةُ ____كُلُّهَا رَائِعَةٌ____ وَجَمِيلَةٌ۔

چاروں موسم ہر ایک ضروری ہے اور اچھا ہے۔

۵۔ فِرَارًا مِنَ ____الْبَرْدِ____ الْقَارِسِ۔

سرد علاقوں سے چلے جاتے ہیں۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۲۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِي خَبَرَ "كَانَ" فِي الْقَائِمَةِ:

کان کی خبر بیان کیجیے:

اَلْاِسْمُ	اَلْخَبَرُ

كَانَ الْمُعَلِّمُ	جَالِسٌ
كَانَ الرَّجُلُ	قَائِمٌ
كَانَ الطُّلَّابُ	كَاتِبُوْنَ
كَانَتِ الْبِنْتُ	ذَاهِبَةٌ
كَانَتِ التِّلْمِيْذَتَانِ	ذَاهِبَتَانِ

(ب): أَدْخِلْ/أَدْخِلِيْ "كَانَ" عَلَى الْجُمَلِ التَّالِيَةِ وَحَوِّلْ/حَوِّلِيْ مَا يَلْزَمُ وَاكْتُبْ/اكْتُبِيْ فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل میں کَانَ لگا کر جملہ مکمل کیجیے۔

اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ	كَانَ	اَلْاِسْمُ	اَلْخَبَرُ
اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ	كَانَ	الْجَوُّ	اَلْمُعْتَدِلُ
اَلسَّمَاءُ صَافِيَةٌ	كَانَتِ	السَّمَاءُ	اَلصَّافِيَةُ
اَلنَّوَافِذُ مُغْلَقَةٌ	كُنَّ	النَّوَافِذُ	اَلْمُغْلَقَةُ
اَلْجِبَالُ عَالِيَةٌ	كُنَّ	الْجِبَالُ	اَلْعَالِيَةُ
اَلرِّيَاحُ شَدِيْدَةٌ	كُنَّ	الرِّيَاحُ	اَلشَّدِيْدَةُ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ صِلْ/صِلِيْ بِخَطٍّ بَيْنَ الْأَضْدَادِ الْمُنَاسِبَةِ فِي الْعَمُوْدِ الْأَوَّلِ وَالْعَمُوْدِ الثَّانِيْ:

پہلی اور دوسری لائن میں جو ایک دوسرے کی ضد کو ملائیے۔

اَلْعَمُوْدُ الْأَوَّلُ	اَلْعَمُوْدُ الثَّانِيْ
(١) اَلْكَبِيْرُ	اَلْجَهْلُ

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۲) اَلْمُعَلِّمُ	اَلْقَلِيْلُ
(۳) اَلْعِلْمُ	اَلنَّارُ
(۴) اَلْمَاءُ	اَلْمُتَعَلِّمُ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف) تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کو عربی میں ترجمہ کیجیے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ موٹر کار تیز ہے۔	۱۔ اَلسَّيَّارَةُ سَرِيْعَةٌ
۲۔ نیکیاں زیادہ ہیں۔	۲۔ اَلْحَسَنَاتُ كَثِيْرَةٌ
۳۔ دونوں دروازے کھلے ہیں۔	۳۔ اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ
۴۔ اتحاد طاقت ہے۔	۴۔ اَلْاِتِّحَادُ قُوَّةٌ
۵۔ ہمسایہ امین ہے۔	۵۔ اَلْجَارُ أَمِيْنٌ

(ب) إِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ

لَا تَأْمُرْ أَحَدًا بِالْبِرِّ وَتَتْرُكَ نَفْسَكَ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق)

اَلْفَوَاكِهُ (میوہ جات)

خشک میوہ جات نباتاتی پھلوں ہی سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ انسانوں پر اللہ تعالیٰ عزوجل کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے اور کوئی شخص بھی ان سے بے نیاز نہیں رہ سکتا۔ ان میں سے کچھ پھل میٹھے کچھ کھٹے اور وٹامنز اور پانی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان پھلوں میں ایسے ایسے وٹامنز ہوتے ہیں جو چھوٹے بچوں کی نشوونما میں بہت مددگار ہوتے ہیں اور نوجوانوں کے اندر طاقت پیدا کرتے اور ان کی جوانی کو بہت عرصے تک برقرار رکھتے ہیں اور بڑھاپے اور کمزوری کو ان سے دُور رکھتے ہیں۔ یہ پھل بہت سے خراب مادّوں کو نکالنے میں مدد دیتے ہیں اور جسمانی قوت اور طاقت کو برقرار رکھتے ہیں اور تکلیف دہ اور ضرر رساں چیزوں کو دُور کرتے ہیں۔

کچھ مشہور پھل اور ڈرائی فروٹ کے نام یہ ہیں:

آم، ناشپاتی، کیلا، تربوز، انار، انگور، خوبانی، کشمش، امرود۔

ہم پر لازم ہے کہ ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور کفرانِ نعمت سے بچیں کیونکہ ناشکری (کفرانِ نعمت) نعمتوں کو زائل کر دیتی ہے اور جبکہ شکر کرنے سے مزید نعمتیں ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ "اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ نعمتوں سے نوازوں گا۔" (سورۂ ابراہیم: ۷)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حَامِضَةٌ	کھٹی	اَلْمَانْجُو	آم
مُعَادَلَةُ السُّمُوْمِ	زہریلی چیزوں کا مقابلہ کرنا	اَلْفِيْتَامِيْنَاتُ	وٹامنز
		اَلْاِجَّاصُ	امرود
غَنِيَّةٌ	بھرپور	تَنْمِيَةٌ	کسی چیز کو بڑھانا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجیے:

(۱) هَلِ الْفَوَاكِهُ نِعْمَةٌ مِّنْ نِّعَمِ اللهِ؟

کیا پھل اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہیں؟

جواب:(۱) نَعم۔ الْفَوَاكِهُ نِعْمَةٌ جَلِيْلَة مِنْ أَنْعَمِ اللهِ عَزَّوَجل عَلَى الْإِنْسَان۔

جی ہاں! پھل اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے انسان کے لیے۔

(۲) عَلَى مَاذَا تُسَاعِدُ مَوَادُّ الْفَوَاكِهِ؟

کیا خشک میوہ جات نشوونما میں مددگار ہوتے ہیں؟

جواب: اَلْفَوَاكِهُ عَلَى الْمَوَادُ التي تُسَاعِدُ عَلَى تَنْمِيَّةِ أَجْسَامِ الْأَطْفَال وَالْمُحَافَظة عَلَى الشَّبَاب وَتَخْفِيْف أَمْرَاض الكهولة۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

خشک میوہ جات میں ایسے وٹامنز ہوتے ہیں جو بچوں کی نشوونما میں مددگار اور نوجوانوں کے اندر طاقت پیدا کرتے ہیں اور بڑھاپے اور کمزوری کو دور رکھتے ہیں۔

(۳) مَاهِيَ أَسْمَاءُ الْفَوَاكِهِ الْمَعْرُوفَةِ؟

مشہور پھلوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: أَسْمَاءُ الْفَوَاكِهِ الْمَعْرُوفَةُ ۔ اَلْمَانْجُوَا ۔ اَلْبُرْتُقَالُ، اَلْمَوْزُ، اَلتُّفَّاحُ، اَلْبِطِّيْخُ، اَلرُّمَّانُ، اَلْعِنَبُ، اَلْخَوْخُ، اَلْمِشْمِشُ، اَلْإِجَّاصُ۔

مشہور پھلوں کے نام آم، کنو، مالٹا، سیب، تربوز، انار، انگور، خوبانی، کشمش، امرود ہیں۔

(۴) لِمَاذَا نَحْتَرِزُ عَنِ الْكُفْرَانِ؟

ہم کس لیے احتراز کریں ناشکری سے؟

جواب: فَإِنَّ الْكُفْرَانَ يُزِيْلُ النِّعَمَ وَالشُّكْرَ يَزِيْدُهَا۔ قَالَ اللهُ تَعَالٰى:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ۔ (ابراهيم: ۷)

بے شک ناشکری انعامات کو زائل / ختم کر دیتی ہے اور شکران (انعامات) کو بڑھا دیتی ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تم شکر کرو گے تو تم کو اور زیادہ دیں گے۔

(۵) مَا مَعْنَى الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ؟

مندرجہ ذیل کلمات کے کیا معنی ہیں؟

اَلْفِيْتَامِيْنَاتِ ۔ اَلْإِجَّاصُ ۔ مُعَادَلَةِ السُّمُوْمِ

جواب: اَلْفِيْتَامِيْنَاتِ ------ وٹامنز

اَلْإِجَّاصُ ---------- امرود

مُعَادَلَةِ السُّمُوْمِ ---- زہر کا تریاق۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو سبق سے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

(۱) اَلْفَوَاكِهُ هِيَ ___الثِّمَارُ___ النَّبَاتِيَّةُ۔

خشک میوہ جات نباتاتی پھلوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

(۲) وَهِيَ نِعْمَةٌ ___جَلِيْلَةٌ___ مِّنْ نِّعَمِ اللهِ۔

اور یہ اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے بڑی نعمت ہیں۔

(۳) وَاِبْطَالِ مَفْعُوْلِهَا ___الضَّارِّ___ بِالْجِسْمِ۔

اور یہ جسم سے ضرر رساں چیزوں کو دور کر دیتے ہیں۔

(۴) فَاِنَّ الْكُفْرَانَ ___يُزِيْلُ___ النِّعَمَ۔

پس ناشکری نعمتوں کو زائل/ختم کر دیتی ہے۔

(۵) قَالَ تَعَالٰى: لَئِنْ ___شَكَرْتُمْ___ لَاَزِيْدَنَّكُمْ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تم شکر کرو گے تو ضرور ہم تم کو زیادہ دیں گے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ صَحِّحْ / صَحِّحِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ حَسْبَمَا تَعَلَّمْتَ مِنَ الْقَوَاعِدِ وَاكْتُبْهَا/ اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ: (درج ذیل جملوں کو صحیح کر کے لکھیں)

اَلْجُمْلَةُ غَيْرُ الصَّحِيْحَةِ	اَلْجُمْلَةُ الصَّحِيْحَةُ
(۱) اِنَّ الْمُعَلِّمَةُ فِي الصَّفِّ۔	(۱) اِنَّ الْمُعَلِّمَةَ فِي الصَّفِّ۔
(۲) اِنَّ الْمُهَنْدِسَ مُجْتَهِدًا۔	(۲) اِنَّ الْمُهَنْدِسَ مُجْتَهِدٌ۔
(۳) اِنَّ زَيْدٌ عَادِلًا۔	(۳) اِنَّ زَيْدًا عَادِلٌ۔
(۴) اِنَّ مَحْمُوْدٌ طِفْلًا شَرِيْرًا۔	(۴) اِنَّ مَحْمُوْدًا طِفْلٌ شَرِيْرٌ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۵) إِنَّ الْفَوَاكِهَ نِعْمَةٌ مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى:	(۵) إِنَّ الْفَوَاكِهَ نِعْمَةٌ مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى:

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ إِسْتَخْدِمْ / إِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُنَاسِبَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ (کلمات) کے جملے بنائیے۔

(۱) نِعْمَةٌ (۲) اَلْفَوَاكِهُ (۳) اَلْمُحَافَظَةُ (۴) اَلسُّمُوْمُ (۵) اَلضَّارُّ

نِعْمَةٌ	اَلْفَوَاكِهُ نِعْمَةٌ جَلِيْلَةٌ مِنَ النِّعَمِ اللهِ عزو جل عَلَى الْإِنْسَانِ پھل اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے انسانوں کے لئے بڑی نعمت ہے۔
اَلْفَوَاكِهُ	اَلْفَوَاكِهُ نِعْمَةٌ جَلِيْلَةٌ۔ میوہ جات / پھل اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں۔
اَلْمُحَافَظَةُ	اَلْفَوَاكِهُ مُحَافِظَةٌ عَلَى الشَّبَابِ۔ پھل جوانی کی حفاظت کرتے ہیں۔
اَلسُّمُوْمُ	اَلْفَوَاكِهُ تُسَاعِدُ عَلَى مَعَادَلَةِ السُّمُوْمِ۔ پھل فاسد مادوں کو خارج کرتے ہیں۔
اَلضَّارُّ	وَابْطَالُ مَفْعُوْلِهَا الضَّارِّ بِالْجِسْمِ۔ جسم سے ضرر رساں چیزوں کو دور کرتے ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف) تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ کھجور کا میوہ تازہ ہے۔	اَلْفَوَاكِهُ اَلنَّخْلَةُ طَازِجَة۔
۲۔ باغبان نے درخت سے پھل توڑے۔	تَسَاقَطَ صَاحِبُ الْحَدِيْقَةِ الثَّمَرُ۔
۳۔ یہ سیب لو اور کھاؤ۔	خُذِ التُّفَّاحَ وَ كُلْ۔
۴۔ آڑو اور انگور پک گئے۔	تَحْتَوِي الْفَوَاكِهُ اَلْخَوْخَ وَ الْعِنَب۔
۵۔ یہ درخت پھل دار ہے۔	هٰذِهِ الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ۔

(ب): اِقْرَأْ وَ انْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ۔
- اَلْمُؤْمِنُ شَكُوْرٌ رَبَّهُ عَلٰى نِعَمِهِ۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

عِبَادُ الرَّحْمٰنِ (رحمٰن کے بندے)

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں کئی مقامات پر اپنے بندوں کی صفات بیان کی ہیں جیسا کہ سورۃ المؤمنون کی ابتدائی آیات میں اور سورۂ فرقان کے آخری رکوع میں بیان کی ہیں۔ اللہ کے بندوں کو جن صفات عالیہ سے آراستہ ہونا چاہیئے ان میں چند ایک صفات یہ ہیں۔

پہلی صفت: تواضع، عاجزی، انکسار اور وقار۔ (سورۃ الفرقان: ٦٣)

ارشاد ربانی ہے: رحمٰن کے بندے زمین پر انتہائی عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں۔

دوسری صفت: جاہلوں اور نادانوں سے اعراض۔

ارشاد ربانی ہے: اور جب جاہل اور نادان لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو سلام کہہ کر پیچھا چھڑا لیتے ہیں۔ (الفرقان: ٦٣)

تیسری صفت: راتوں کو قیام کرنا اور وہ لوگ جو اپنی راتوں کی نیند کو قربان کرتے اور اللہ کے سامنے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: وہ لوگ جو اپنی راتوں کو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہو کر اور سجدے کر کے گزارتے ہیں۔ (الفرقان: ٦٤)

چوتھی صفت: عذابِ جہنم کا خوف اور ڈر۔

ارشاد ربانی ہے: اور وہ لوگ جو اپنے رب سے اس طرح دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائے رکھنا اس لئے کہ اس کا عذاب بہت ہی سخت ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا اور بہت ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ (الفرقان ٦٥، ٦٦)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

پانچویں صفت: خرچ کرنے میں میانہ روی اور کنجوسی اور فضول خرچی سے اجتناب۔

ارشادِ ربانی ہے: اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں بلکہ اس کی درمیانی راہ اختیار کرتے ہیں۔ (الفرقان: ٦٧)

چھٹی صفت: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے سے اجتناب۔

ارشادِ ربانی ہے: اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں ٹھہراتے۔

ساتویں صفت: قتل و غارت گری سے گریز

ارشادِ ربانی ہے: اور وہ لوگ کہ جس کو قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے وہ اس کو قتل نہیں کرتے سوائے اس کے کہ اس کو قتل کرنا ہی حق ہو۔ (الفرقان: ٦٨)

آٹھویں صفت: لغو، بیہودہ اور بیکار باتوں اور جھوٹی گواہی دینے سے اجتناب

ارشادِ ربانی ہے: اور وہ لوگ جو کبھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو اور بے ہودہ کاموں کے قریب سے گزرنے کا اتفاق ہو تو وہ شریفانہ انداز سے وہاں سے گزر جاتے ہیں۔ (سورۃ الفرقان: ٧٢)

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
يَتَحَلّٰى	مزین ہوتا ہے	مُسْتَقَرًّا	رہنے کی جگہ
هَوْنًا	سکون وقار	لَمْ يُسْرِفُوْا	انہوں نے فضول خرچی نہ کی
اَلْاِعْرَاضُ	منہ موڑنا		
يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں	لَمْ يَقْتُرُوْا	انہوں نے اہل وعیال پر خرچ کرنے میں تنگی نہ کی
غَرَامًا	تکلیف دہ		

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(۱) مَا هِيَ صِفَاتُ عِبَادِ الرَّحْمٰنِ؟

اللہ کے بندوں کی کیا صفات ہوتی ہیں؟

جواب: اَلتَّوَاضُعُ وَالسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ. اَلْإِعْرَاضُ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ. قِيَامُ اللَّيْلِ. مَخَافَةُ عَذَابِ جَهَنَّمَ. اَلْإِقْتِصَادُ فِي الْإِنْفَاقِ وَالْإِحْتِرَازُ عَنِ الْبُخْلِ وَالْإِسْرَافِ. اَلْإِجْتِنَابُ عَنِ الْإِشْرَاكِ بِاللهِ. اَلْإِجْتِنَابُ عَنْ قَتْلِ النَّفْسِ. اَلْإِجْتِنَابُ عَنِ اللَّغْوِ وَشَهَادَةِ الزُّوْرِ۔

عاجزی وانکساری اور وقار ہے، جاہلوں سے اعراض کرتے ہیں، راتوں کو قیام کرتے ہیں، عذاب جہنم سے ڈرتے ہیں، خرچ کرنے میں میانہ روی اور بچتے ہیں بخل اور اسراف (فضول خرچی) سے اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے سے بچتے ہیں اور قتل سے اجتناب کرتے ہیں اور بے کار باتوں اور جھوٹی گواہی دینے سے اجتناب کرتے ہیں۔

(۲) مَنِ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ؟

کون لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے؟

جواب: عِبَادُ الرَّحْمٰنِ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اللہ کے بندے جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

(۳) أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ آيَةً مِّنَ الدَّرْسِ فِيْهَا ذِكْرُ قَتْلِ النَّفْسِ۔

بیان کیجیے کوئی آیت سبق سے کہ جس میں کسی جان کے قتل کرنے کا ذکر ہو۔

جواب: وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (سورۃ الفرقان:۶۸)

اور وہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے، اللہ نے جس کو حرام قرار دیا ہے سوائے حق کے۔

(۴) مَا هُوَ دُعَاءُ عِبَادِ الرَّحْمٰنِ؟

اللہ کے بندوں کی دعا کیا ہوتی ہے؟

جواب: دُعَاءُ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ: رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ۔ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (۶۵) اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ (الفرقان:۶۵-۶۶)

رحمٰن کے بندوں کی دعا ہوتی ہے اے ہمارے رب ہم سے عذاب جہنم کو دور کر دے اس لیے کہ اس کا عذاب سخت ہے، بے شک وہ بُرا ٹھکانہ اور جگہ ہے۔

(۵) تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْآيَةَ:

آیت کا ترجمہ کیجیے۔

"وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ"

"اور وہ لوگ کہ جو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو اپنا معبود نہیں ٹھہراتے۔"

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ أَدْخِلْ / أَدْخِلِيْ "كَانَ" عَلَى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَحَوِّلْ / حَوِّلِيْ مَا يَلْزَمُ وَاكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ: درج ذیل جملوں کو "کان" کے ذریعے مکمل کریں۔

اَلْجُمَلُ	كَانَ	اَلْاِسْمُ	اَلْخَبَرُ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) فَاطِمَةُ جَالِسَةٌ	كَانَتْ	فَاطِمَةُ	جَالِسَةً
(۲) اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ	كَانَ	اَلْمُعَلِّمُ	حَاضِرًا
(۳) اَلطِّفْلَانِ مُجْتَهِدَانِ	كَانَا	اَلطِّفْلَانِ	مُجْتَهِدَيْنِ
(۴) اَلرِّجَالُ عَامِلُوْنَ	كَانُوْا	اَلرِّجَالُ	عَامِلِيْنَ
(۵) اَلْمُمَرِّضَاتُ نَشِيْطَاتٌ	كُنَّ	اَلْمُمَرِّضَاتُ	نَشِيْطَاتٍ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۲.۳ أَدْخِلْ / أَدْخِلِيْ "إِنَّ" عَلَى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَحَوِّلْ / حَوِّلِيْ مَا يَلْزَمُ وَاكْتُبْهَا / اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ: درج ذیل جملوں کو "اِنَّ" کے ذریعے مکمل کریں۔

اَلْجُمَلُ	اِنَّ	اَلْاِسْمُ	اَلْخَبَرُ
(۱) فَاطِمَةُ جَالِسَةٌ	اِنَّ	فَاطِمَةَ	جَالِسَةٌ
(۲) اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ	اِنَّ	اَلْمُعَلِّمَ	حَاضِرٌ
(۳) اَلطِّفْلَانِ مُجْتَهِدَانِ	اِنَّ	اَلطِّفْلَيْنِ	مُجْتَهِدَانِ
(۴) اَلرِّجَالُ عَامِلُوْنَ	اِنَّ	اَلرِّجَالَ	عَامِلُوْنَ
(۵) اَلْمُمَرِّضَاتُ نَشِيْطَاتٌ	اِنَّ	اَلْمُمَرِّضَاتِ	نَشِيْطَاتٌ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴. أَكْمِلْ / أَكْمِلِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ التَّرْكِيْبِ الْمُنَاسِبِ مِنَ الْقَوْسَيْنِ:

بریکٹ میں دیے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو مکمل کیجیے۔

(۱) فِيْ مَكَّةَ اَلْحَرَمُ الْمَكِّيُّ

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com